URDU

بزرگانِ دین کا جذبۂ اِصلاحِ اُمّت

(اسلامی بہنوں کے لیے)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

26-January-2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

دُرُود شریف کی فضیلت

سُلطانِ دو جہان، رَحمتِ عالَمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مُجھ پر جُمُعے کے دِن اور رات میں سو (100) مَرتبہ دُرودِ پاک پڑھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سو (100) حاجتیں پُوری فرمائے گا، سَتَّر (70) آخِرت کی اور تیس (30) دُنیا کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک فِرِشتہ مُقرّر فرمادے گا جو اُس دُرودِ پاک کو میری قَبْر میں یُوں پہنچائے گا جیسے تمہیں تَحائف پیش کئے جاتے ہیں، بِلا شُبہ میرا عِلْم میرے وِصال کے بعد ویسا ہی ہو گا، جیسا میری حیات میں ہے۔[1]

اُن پر دُرُود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

(حدائق بخشش، ص۲۰۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

1 … جمع الجوامع، حرف المیم، ۷/۱۹۹، حدیث: ۲۲۳۵۵

2 … معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ جو کچھ سنو گی اسے سن کر سمجھ کر اس پہ عمل کرنے، بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی، دوران بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچو نگی، نہ بیان کی ریکارڈنگ کرونگی نہ اور کسی قسم کی آواز (کہ اسکی اجازت نہیں)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بِلال محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی تصنیف "نیکی کی دَعوَت" صَفْحَہ نمبر 514 پر ایک اِیمان اَفروز واقعہ نَقْل فرمایا ہے، آیئے! ہم بھی وہ واقعہ سُنتے ہیں اور اُس سے حاصل شُدہ مَدَنی پُھولوں سے اپنے دل کے مَدَنی گُلدَستے کو آباد کرتے ہیں چنانچہ

سارا قَبِیْلہ مُسَلْمان ہو گیا

حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِن عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت سَیِّدُنا اَسعد بن زُرارہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی رَفاقت (ہمراہی) میں راہِ خُدا میں سَفَر پر روانہ ہوئے تو قَبِیْلَۂ بَنی ظَفر کے باغ میں "مَرَق" نامی کُنوئیں پر جا کر بیٹھ گئے۔ اِن دونوں کے پاس قَبِیْلَۂ بَنُو اَسْلَم کے لوگ جمع ہو گئے، اِن کے چوٹی کے (یعنی اعلیٰ دَرَجے کے) سَرْدار سَعد بن مُعاذ اور اُسَید بن حُضَیر تھے جو ابھی دَامَنِ اِسلام سے وابَستہ نہ ہوئے تھے۔ سَعد بن

مُعاذ حضرت سَیِّدُنا اَسعد بن زُرارہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے خالہ زاد بھائی تھے، سَعْد بِن مُعاذ نے اُسَید بِن حُضَیر کو بھیجا کہ جاؤ اُن دونوں مُبَلِّغِین کو ڈانٹ کر روک دو جو کہ ہمارے کمزور لوگوں کو (مَعَاذَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ) بہکانے کے لئے آئے ہیں۔ چُنانچہ اُسَید بن حُضَیر نے اپنا نیزہ لیا اور اُن کے پاس پہنچ گئے، آتے ہی اُن کو بُرا بھلا کہنا شُروع کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر تمہیں زِندگی پیاری ہے تو یہاں سے چلے جاؤ۔ حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے (اِنفِرادی کوشش کا آغاز کرتے ہوئے نِہایَت) نَرمی اور مِٹھاس سے فرمایا: ذرا بیٹھ کر بات تو سُن لیجئے، سمجھ میں آئے تو مان لیجئے اور اگر پسند نہ آئے تو ہم آپ کو مَجبور نہیں کریں گے۔ اُسَید بن حُضَیر پر میٹھے بول کا اَثَر ہوا اور اپنا نیزہ زمین پر گاڑ کر اُن کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اُن کو اِسلام کے بارے میں مَدَنی پھول دیئے اور قُرآنِ کریم پڑھ کر سُنایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے دل میں مَدَنی انقِلاب بَرپا ہو گیا اور وہ مُشَرَّف بہ اِسلام ہو گئے۔ مُسلمان ہو جانے کے بعد کہا: میرے پیچھے سَعد بن مُعاذ ہے، اگر اُس نے تُم دونوں کی بات مان لی تو میری ساری قَوم تُمہاری بات مان لے گی، میں اُسے اَبھی تُمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ وہاں سے سِیدھے سَعد بن مُعاذ کے پاس پہنچے اور اُن کو اُن دونوں مُبَلِّغِین کے پاس جانے پر راضی کر لیا۔ سَعد بن مُعاذ نے آتے ہی دونوں صاحِبان کو بُرا بھلا کہنا شُروع کر دیا۔ حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے (اِنفِرادی کوشش کا آغاز کرتے ہوئے) اِنہیں بھی نَرمی اور مِٹھاس کے ساتھ نیکی کی دَعوت سُننے کیلئے آمادہ کر لیا اِس پر وہ اپنا نیزہ زمین پر گاڑ کر اُن کے قریب بیٹھ گئے۔ حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِن پر بھی اِسلام کی خُوبیوں سے مالا مال مَدَنی پھول پیش کئے اور سُوْرَۃُ الزُّخرُف کی اِبتِدائی آیات پڑھ کر سُنائیں۔ آیاتِ قُرآنیہ تاثیر کا تیر بن کر اُن کے دل میں پیوَست ہو گئیں اور وہ بھی دائرۂ اِسلام میں داخِل ہو گئے۔ اِسلام آوری کے بعد حضرت سَیِّدُنا سَعد بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنی قَوم کی طرف لوٹے اور اُن سے فرمایا: تُم میرے بارے میں کیا

رائے رکھتے ہو؟سب نے بَیک زَبان ہو کر کہا: آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہمارے سَر دار ہیں اور آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی رائے دُرُست اور دُور رَس (یعنی بُلند خَیال) ہوتی ہے۔ حضرت سَیِّدُنا سَعد بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: بس پھر مُجھ پر تُمہارے مَردوں اور عَورَتوں سے اُس وَقت تک بات کرنی حرام ہے جب تک تُم اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لے آتے۔ راوِی فرماتے ہیں: خُدا عَزَّوَجَلَّ کی قَسَم! شام نہیں ہونے پائی تھی کہ اُس قبیلے کے تمام مَرد و عَورت مُسلمان ہوچکے تھے۔ (البدایۃ والنہایۃ، باب بدء اسلام الانصار، ۲/۵۲۷ تا ۵۲۹ ملخصاً)

سارا قَبیلَہ ایماں لایا میٹھے بول کی بَرَکت سے
بنتے کام بگڑ جاتے ہیں سُن لو بے جا شِدَّت سے

(نیکی کی دعوت، ص ۵۱۵)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! دیکھا آپ نے! ہمارے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کس طرح اپنی جان ہتھیلی پر رَکھ کر نیکی کی دَعوت دیا کرتے تھے۔ اِس حِکایت سے یہ بھی دَرس مِلا کہ شَخصیات پر اِنفِرادی کوشِش کے نتائج دُور رَس نکل سکتے ہیں جیسا کہ قَبیلَۂ بَنُو اَسلَم کے دو (2) سَرداروں پر جب اِنفِرادی کوشِش کی گئی تو اُنہوں نے "نیکی کی دَعوَت" قبول کرکے اِسلام کے دامَن سے وابَستَگی کے بعد اپنے سارے قَبیلے کو مُسلمان کرلیا۔ یہ یاد رہے! دُنیوِی شَخصِیات سے مُلاقات کرکے، اُن کا اِحتِرام بَجالاکر، اُن میں سے بعض کی "بڑی بڑی باتیں اور کارنامے" خود اُنہیں کی زَبانی سُن کر، واہ! واہ! کرکے اور ہاں میں ہاں مِلا کر لوٹ آنا مُبَلِّغہ کی مَنزِل نہیں، کامیاب مُبَلِّغہ وہ ہے جو بڑی سے بڑی دُنیوِی شَخصِیَّت مَثَلًا وزیر، حُکومَتی اَفسر، سَرمایہ دار وغیرہ سے مَرعُوب نہ ہو، اُس کی طرف سے بِالفَرض اِدھر اُدھر کی یعنی دُنیا کی باتیں ہوں بھی تو اُس کے مُقابلے میں نیکی کی دعوت کے مَدَنی پُھولوں کے ذَریعے اُس پر حاوِی (یعنی غالِب) رہے، خُدانا خَواستہ اگر کوئی شَخصِیَّت "جُھوٹی ڈِینگیں" مارنے لگے تو ہرگز اُس

کی ہاں میں ہاں نہ مِلائے، ہو سکے تو اُس کی اِصلاح کرے، اگر یہ نہ بَن پڑے تو دِل میں بُرا جانتے ہوئے بات بدلنے کی سَعی (کوشِش) کرے، اُسے نماز کی تَلقِین کرے، سُنّتوں پر عَمَل کا ذِہن دے، اُسے یہ باوَر کروائے (یعنی یقین دِلائے) کہ عِزّت و ذِلَّت دینے کا اِختیار پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے پاس ہے، آپ اپنے مَنْصَب سے جائز فائدہ اُٹھا کر اِسلام کی خِدمَت کیجئے، کیوں کہ عام لوگوں کی بہُت ساری جِدّ و جُہد سے جو کام ہو سکتا ہے اُس کے مُقابلے میں آپ تھوڑی سی کوشِش سے دِین کا بہُت زِیادہ کام کر سکتی ہیں، آپ اگر سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کریں گی تو صِرف آپ کا نام سُن کر ہو سکتا ہے کئی اِسلامی بہنیں اِجتماع کی حاضِری پر آمادہ ہو جائیں وغیرہ۔ مُبلِّغہ کو چاہئے کہ جب ایک بار کسی "شَخصِیَّت" سے مِل لے تو کم از کم اُتنے عَرصے تک اُس سے رابِطے میں رہے جب تک اُسے انفرادی کوشش کی عادی بنا کر دُوسروں پہ انفرادی کوشش کرنے والی نہ بنا دے۔ ہر نئی اِسلامی بہن سے بھی رابِطے کا یِہی انداز ہونا چاہئے، عارِضی طور پر ہاتھ مِلا کر، صِرف رَسمی گفتگو کر لینے کو کافی نہ سمجھا جائے۔ خبردار! کسی "شَخصِیَّت" سے اپنے ذاتی کام نہ نِکلوائے، نوکری یا کاروبار یا قرض وغیرہ کی ترکیب نہ بنائے بلکہ اِجتماع کی حاضِری اور مَدَنی کاموں کیلئے اِنفرادی کوشِش کرے۔

میں نیکی کی دَعوَت کی دُھومیں مچاؤں
بدِی سے بچوں اور سب کو بچاؤں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! یاد رکھئے! بِگڑے ہُوئے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنا کوئی نیا یا مَعمُولی کام نہیں بلکہ یہ وہ عظیمُ الشّان کام ہے کہ جسے اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بحُسن و خُوبی سَر اَنجام دیا، پھر جب سِلسِلۂ نُبُوّت کا باب بند ہوا تو مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جانثار صَحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین کو یہ عظیم فَرِیضہ سونپا گیا، اُمّت کی اِصلاح کے مَدَنی جذبے سے سَرشار اِن حضرات نے جب لوگوں کو نیکی کی دَعوَت دینے کا مَدَنی کام

شُروع کیا تو پُھولوں کی پَتِّیوں یا ہاروں کے ساتھ اِن کا اِستِقبال نہیں کِیا گیا بلکہ اِس اِحسان کے بدلے میں اُن پر ظُلم و سِتَم کے پہاڑ توڑے گئے، قَید و بَند کی اَذِیَّتیں دی گئیں، جِسم کی کھالیں تک کھینچ لی گئیں، گرم ریت پر نیم بَرَہْنَہ (ب،رہ،نہ) کرکے گھسیٹا گیا، تیر و تلوار اور نیزوں سے جِسموں کو چھلنی کیا گیا حتّٰی کہ اِس راہ میں اُن حضرات نے اپنی جانوں کی بھی پَروانہ کی اور کئی ہستیوں نے تو جامِ شہادت بھی نوش کیا اَلْغَرَض جس عَظِیْمُ الشَّان انداز میں اُن اللہ والوں نے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کا فَرِیْضَہ سَرانجام دیا وہ اپنی مِثال آپ ہے، جبکہ آج حالات اِس کے بَرعَکس ہیں کہ آج تو لوگ مُبَلِّغِیْن کا نِہایت اَدَب و اِحتِرام بَجالاتے اور اِنہیں سَر آنکھوں پر بِٹھاتے ہیں مگر اِس کے باوُجُود ہماری سُستی کا عالَم یہ ہے کہ ہمارے آس پاس بلکہ پڑوس میں مختلف بُرائیوں اور خُرافات کا سِلسِلہ زور و شور سے جاری و ساری رہتا ہے، نیکی کی دَعوت کے ہمیں ہزارہا مَواقِع ملتے ہیں لیکن آہ! اُنہیں گناہوں میں مُبتَلا دیکھ کر اُن کی اِصلاح پر قُدرَت ہونے کے باوُجُود ہم سُستی یا شَرم کے باعِث **"یا شَیخ اپنی اپنی دیکھ"** کے مِصداق محض اپنی اِصلاح میں مَشغُول رِہ کر اُن کی اِصلاح سے غافِل رہتے ہیں۔ یاد رکھئے! اِصلاح کی قُدرَت ہونے کے بَاوُجُود پڑوسیوں اور گُناہوں میں مُبتَلا لوگوں کی اِصلاح سے مُنہ موڑنا سَراسَر نُقصان کا باعث ہے چنانچہ

کٹے ہوئے کانوں والا بہرہ

حضرت سَیِّدُنا مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَورات شریف میں لکھا ہُوا ہے کہ جس کا پڑوسی گُناہوں میں مُبتَلا ہو اور (بَاوُجُودِ قُدرَت) وہ اُسے نہ روکے تو وہ بھی اُس گُناہ میں شریک ہے۔ (الزھد لامام احمد، کتاب الزھد، ص ۱۳۴، رقم: ۵۲۷) حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جو کوئی سُنے کہ فُلاں شَخص فِعلِ بد (یعنی گُناہ) کا مُرتَکِب ہُوا اور پھر (بَاوُجُودِ قُدرَت) وہ اُس گُناہ کرنے والے کو نہ روکے تو قِیامت کے روز وہ کٹے ہوئے کانوں والا بہرا ہو گا۔ (تنبیہ المغترین، الباب

الرابع ... الخ، ومن اخلاقھم: امرھم بالمعروف ... الخ، ص ٢٣٦)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن دیگر نیک کاموں کے ساتھ ساتھ اِصلاحِ اُمَّت کے مَدَنی جذبے سے سَرشار اور اِس حوالے سے بہُت چُست تھے، اِن کے دل ہمیشہ اُمَّت کی اِصلاح کے لئے بے قرار رہا کرتے تھے، اُن کا اِصلاحِ اُمّت کا انداز رِقَّت و سوز سے بھرپُور ہُوا کرتا تھا کہ اگر کوئی شخص اِن سے راہ چلتے بلکہ دورانِ سَفَر بھی نَصِیْحَت کا طالِب ہوتا تو یہ حضرات تاخیر نہ فرماتے بلکہ اُسی وَقْت خَوفِ خُدا کی گہرائیوں میں ڈُوب کر اور رو رو کر اُسے اِخلاص سے بھرپور **"اِصلاح کے مَدَنی پُھول"** عَطا فرماتے کہ جس سے نہ صِرف خُود اِن کی اپنی حالت غیر ہو جاتی بلکہ سُننے والوں پر بھی ایک عجیب رِقّت طاری ہو جاتی۔ آیئے! بطورِ تَرغیب ایک رِقّت اَنگیز حِکایَت سُنتے ہیں اور اُس سے مَدَنی پُھول چُنتے ہیں، چنانچہ

حضرت سیِّدُنا اِبْرَاہیم بن بَشّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں اور اِمام اَبُو یُوسف فَسَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مُلکِ شام کی طرف جا رہے تھے کہ راستے میں ایک شخص لَپک کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سامنے آیا اور سَلام کرنے کے بعد عَرْض کرنے لگا: اے اَبُو یُوسف! مجھے کچھ نَصِیْحَت فرما دیجئے۔ یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رو پڑے اور (نیکی کی دَعْوت پیش کرتے ہوئے) فرمایا: اے بھائی! بے شک شَب و روز کا (جلد جلد) آنا جانا، آپ کے بدن کے گھلنے، عُمر کے خَتم ہونے اور ہر دم مَوت کے قریب سے قریب تَر ہوتے چلے جانے کا پتا دے رہا ہے۔ اِس لئے میرے بھائی! آپ کو اُس وَقْت تک ہرگز مُطْمَئِن ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے جب تک کہ اپنے اچھّے خاتمے کا معلوم نہ ہو جائے نیز یہ پتا نہ چل جائے کہ جنّت میں جانا ہے یا کہ جہنَّم ٹھکانا ہے؟ اور یہ خَبَر نہ ہو جائے کہ آپ کا پَرْوَرْدَگار عَزَّوَجَلَّ آپ کے گُناہوں اور غفلتوں کی وجہ سے ناراض ہے یا اپنے فَضْل و رَحمت کے سبب آپ سے راضی ہے اے کمزور انسان!

اپنی اوقات مت بھولئے! آپ کا آغاز ایک "ناپاک قطرہ" ہے جبکہ انجام سڑا ہوا مُردہ۔ اگر ابھی یہ نصیحت سمجھ نہیں بھی آرہی تو عنقریب سمجھ میں آجائے گی جس وَقت آپ قَبْر میں جائیں گے۔ وہاں گناہوں پر ندامت تو ہوگی مگر کام نہ دے گی۔ یہ فرما کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رونے لگے اور وہ شخص بھی جذباتِ تَاَثُّر سے رونے لگا۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں کو روتا دیکھ کر میں بھی رونے لگا یہاں تک کہ وہ دونوں بے ہوش ہو کر گر گئے۔

(ذم الھوی، الباب الخمسون فیہ وصایا... الخ، ص۴۳۷ ملخصاً) (نیکی کی دعوت، ص ۶۲)

مجھے سچّی تَوبہ کی توفیق دیدے پئے تاجدارِ حرم یاالٰہی!
جو ناراض تُو ہو گیا تو کہیں کا رہُوں گا نہ تیری قَسم یاالٰہی!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۱۰)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! بیان کردہ حِکایت میں ہمارے لئے بہُت سے مَدَنی پھُول مَوجُود ہیں مثلاً مُبلّغہ کو چاہئے کہ جب اُسے اِنْفِرادی یا اِجتِماعی صُورت میں اسلامی بہنوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنے کی سَعادَت نصیب ہو تو خُود کو مُتَّقِیہ و پرہیز گار اور اِصلاح سے بَرِیُّ الذِّمہ ہرگز نہ سمجھے بلکہ جو کچھ کہہ رہی ہے سب سے پہلے خُود کو اِس کا مخاطب بنائے کہ دَرْ حقیقت یہ نَصِیحَت میں اپنے آپ کو کررہی ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے فَیضان سے مالامال تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سِیاسی تَحریک دَعْوتِ اسلامی اِصلاحِ اُمّت کے لئے ہر دَم کوشاں ہے۔ اِس تَحریک سے وابَستہ بعض مُبلّغِین بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی اِس عظیم سُنّت پر عَمَل کرتے ہوئے اَشْکبار آنکھوں اور عاجِزی واِنکِساری کے ساتھ نیکی کی دَعْوت دے کر بگڑے ہوئے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کا سامان کرتے ہیں۔ یقیناً اِن جیسے مُخْلِص مُبلّغِین کی اِنفرادی و اجتماعی کوششوں کا

ہی تو صَدَقہ ہے کہ آج مُعاشَرے میں سُنَّتوں کی بہاریں عام ہیں، کل تک جو کُفر کی تاریکیوں میں بھٹک رہے تھے، مُعاشَرے کے ناسُور سمجھے جاتے تھے، وَالِدَین کے نافرمان تھے، فیشن کے شیدائی تھے، بد عقیدہ، گُلوکار وفنکار تھے، حَرام خوری اور عِشْقِ مَجازی کی آفت میں گرِفتار تھے، اَلْغَرَض طرح طرح کے گُناہوں کی دَلدَل میں دھنسے ہوئے تھے مگر جب اِصلاحِ اُمَّت کا درد رکھنے والے مُخْلِص مُبَلِّغِین دعوتِ اسلامی نے خوفِ خُدا میں ڈُوب کر اُنہیں فِکْرِ آخرت پر مَبْنی نیکی کی دَعْوَت پیش کی تو اُن کے دل نَرم پڑ گئے اور وہ بھی دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہو کر سُنَّتوں کی دُھومیں مچانے والے بن گئے۔ لٰہذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اِس عظیم کارِ خَیْر کے لئے خُود کو ذِہنی طور پر تیّار کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُسلمانوں کی اِصلاح کا اَہَم فَرِیضہ سَر اَنجام دینا اور اُنہیں نیکی کی دَعْوَت دینا وہ عَظِیْمُ الشَّان کام ہے کہ ربِّ ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاکیزہ کلام میں اِس اَہَم کام کو اَنجام دینے والوں کی تعریف بھی فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 24 سورۂ حٰم السَّجدۃ کی آیت نمبر 33 میں ارشادِ رَبّانی ہے:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اُس سے زِیادہ کِس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بُلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مُسلمان ہوں۔

(پ ۲۴، حم السجدۃ: ۳۳)

مُفَسّرِ شَہیر، حکیمُ الاُمَّت، مُفْتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: اِس (نیکی کی طرف بُلانے) میں اوّل نمبر (پر) حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُراد ہیں۔ اِن کے صَدَقے سے اَوْلیا (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) اور عُلَمَا جو تبلیغ کریں بلکہ مُؤَذِّن، تکبیر کہنے والے اور ہر وہ مومن جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق کو کسی نیکی کی طرف بُلائے (وہ بھی یہاں مُراد ہیں۔) مَعْلُوم ہوا کہ رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) کو اُس کی بولی بڑی پیاری مَعْلُوم ہوتی ہے جو دَعْوتِ خَیْر (یعنی نیکی کی دعوت) دے اگرچہ

www.dawateislami.net

اُس کی آواز موٹی اور باتیں مَعْمُولی ہوں۔(تفسیر نورالعرفان، ص٧٦٦)

جسے نیکی کی دَعْوَت دُوں اُسے دیدے ہِدایَت تُو

زَباں میں دے اَثَر کردے عطا زورِ قلم مَوْلٰی

(وسائل بخشش مرمم، ص٩٩)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

وُضُو کرنے والے کی اِصلاح

ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بغداد شریف کے کسی عَلاقے سے گزر رہے تھے،اُنہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو اچّھے طریقے سے وُضُو نہیں کر رہا تھا،تو پیار بھرے اَنداز میں اُس سے فرمایا: اے نَوجوان!وُضُو ٹھیک سے کیجئے،اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیاو آخِرت میں آپ پر اِحسان فرمائے۔یہ فرما کر وہ تشریف لے گئے۔وہ نوجوان اُن بُزُرگ کی نیکی کی دَعْوَت دینے کے میٹھے میٹھے اَنداز سے بے حد مُتَأَثِّر ہُوا اور وُضُو کے بعد اُن بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہو کر نَصِیْحَت کاطالِب ہُوا، اُنہوں نے(نیکی کی دَعْوَت دیتے ہوئے) تین(3) مَدَنی پُھول اِرْشاد فرمائے:(1)جان لیجئے! جس نے رَبِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی مَعْرِفَت پالی(یعنی اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا)وہ نَجات پا گیا،(2)جس نے اپنے دِین کے مُعاملے میں خَوْف کیا(یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرا)وہ تباہی سے بچ گیا،(3)جس نے دُنیا میں زُہد(یعنی بے رَغبتی کو)اِختیار کیا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے جب کَل(یعنی بروزِ قیامت) اِس کا ثواب دیکھے گا تو اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔(پھر فرمایا) کیا کچھ مَزید نہ بتاؤں؟عَرض کی:ضَرور اِرْشاد ہو۔فرمایا:جس میں تین(3) خُوبیاں جمع ہو گئیں اُس کا اِیمان مُکَمَّل ہو گیا: (1)جو نیکی کا حُکم دے اور خُود بھی اُس پر عَمَل کرے،(2)جو بُرائی سے منع کرے اور خُود بھی اُس سے باز رہے اور(3)جو حُدُودِ الٰہی کی حِفاظَت کرے ۔(یعنی شَرعی اَحکامات بجالائے اور شَرعی ممنوعات سے خود کو بچائے)پھر فرمایا:کیا کچھ اور بھی بتاؤں؟عَرض کی:

www.dawateislami.net

کیوں نہیں، ضَرور اِرشاد فرمائیے۔ فرمایا: دُنیا سے بے رغبت اور آخِرت کا شَوق رکھنے والے ہو جایئے اور اپنے ہر کام میں رَبُّ الاَنام عَزَّوَجَلَّ سے سچ کا مُعامَلہ (مُ، عا، مَ، لَہ) کیجئے، نَجات پانے والوں کے ساتھ نَجات پاجائیں گے۔ یہ فرما کر وہ تشریف لے گئے۔ اُس نوجوان نے اُن بُزُرگ (رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کے مُتَعلِّق معلومات کی تو اُسے بتایا گیا: یہ حضرت سیِّدُنا امام شافعی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھے۔ (اِحیاءُ العُلوم، ۱/۵۰۴ بتغیُّر، نیکی کی دعوت ۳۸۵)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! دیکھا آپ نے! کروڑوں شافِعیّوں کے پیشوا حضرت سیِّدُنا اِمام محمد بن اِدْرِیس شافعی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کتنی مَحبَّت وشَفْقَت کے ساتھ اِنفِرادی کوشِش فرمائی اور اچّھے طریقے سے وُضو نہ کرنے والے نوجوان کے وُضو کی اِصلاح بھی کی اور اُسے نیکی کی دَعوت بھی دی۔ کاش! ہم بھی یہی اَنداز اِختیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں، ہمیں بھی یہ تَوفِیق نصیب ہو جائے کہ جب کسی کی وُضو میں غَلَطیاں اور نَماز میں کوتاہیاں دیکھیں، جُھوٹ، غیبت و چُغلی کے گناہوں میں کسی کو مُبتَلا پائیں تو پیچھے سے اُس پر بے جا تنقید اور اُس کی بُرائی کر کے خُود غیبت کی گہری کھائی میں چھلانگ لگانے کے بجائے اُس کو گناہوں کی دَلدَل سے نکالنے کی کوشِش کریں، نِہایَت نَرمی اور پیار سے اُس کو سمجھانے اور ثوابِ آخِرت کے خَزانے سمیٹنے والے بنیں۔ ہم خُلوصِ نیّت کے ساتھ کسی کو سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کا ضَرور فائدہ ہو گا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ سمجھانے سے فائدہ پہنچنے کا خُود رَبُّ الاَنام عَزَّوَجَلَّ اپنے سچّے کلام میں اِعلان فرما رہا ہے، چُنانچہ پارہ 27 سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت آیت نمبر 55 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مُسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

www.dawateislami.net

(پ۲۷، الذریت:۵۵)

آپ بھی نِیَّت کیجئے کہ،

کسی کو گُناہ میں مُبْتَلا دیکھ کر اُس کو نَرمی سے سمجھانے کی کوشِش کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔۔۔ دُوسروں کی اِصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی بھی اِصلاح کی کوشِش کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔۔۔ اپنے اہل وعِیال پر اِنفِرادی کوشِش کرکے گھر میں مَدَنی ماحول بنائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔۔۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجْمَعِیۡن نے اپنی زِندَگیاں مُسلمانوں کی اِصلاح کی کوشِش کرتے ہوئے گزاردیں، **بعض** نے اپنی پُراثَر تحریروں کے ذَرِیعے، **بعض** نے تقریروں کے ذَرِیعے اور **بعض** نے دونوں طریقوں سے مُسلمانوں کی اِصلاح کا مُقَدَّس کام سَرانجام دیا، اِس بات کو یُوں سمجھئے کہ یہ حضرات گویا رُوحانی طَبِیب کی حیثِیَّت رکھتے ہیں اور اِن کی مَحافِل گویا شِفاخانے ہے کہ جہاں نہ ٹوکن لینا پڑتا ہے، نہ لائن لگانی پڑتی ہے اور نہ ہی کوئی فیس وغیرہ لی جاتی ہے بلکہ یہاں کا تو دَستُور ہی نِرالہ ہے کہ کُفر کی تاریکی میں بھٹکے اور فِسق وفُجُور میں مُبْتَلا مَرِیض جب اُن کے رُوحانی شِفاخانوں میں آتے ہیں تو اِن اللہ والوں کی بارگاہ سے ہاتھوں ہاتھ اِنہیں قرآنی آیات، تفاسیر، اَحادِیث، شُروحات، عِبرت آموز واقعات وحِکایات سے چُن چُن کر مَدَنی پُھول عطا کئے جاتے ہیں، جن سے مُتَاَثِّر ہوکر غیر مُسلِموں کو اِیمان کی دَولَت جبکہ بے شُمار گُناہ گاروں کو تَوبہ کی تَوفِیق نصیب ہوجاتی ہے۔

سَیِّدُنا اِمام اَوزاعی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کی رِقَّت اَنگیز نیکی کی دَعوت

حضرت سَیِّدُنا اِمام اَوزاعی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے بَیان کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا: اے لوگو! (دُنیامیں

مِلی ہُوئی) اِن نعمتوں کے ذَرِیعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بھڑکتی ہُوئی اُس آگ سے بھاگنے پر مَدد حاصِل کرو جو دِلوں پر چڑھ جائے گی، بے شک تم ایسے گھر (یعنی دُنیائے ناپائیدار) میں ہو جس میں (عُمر کے ذَرِیعے مِلی ہُوئی) قِیام کی طَوِیل (لمبی) مُدّت بھی قلیل (یعنی تھوڑی) ہے اوراِس میں تمہیں مُقرّرہ مُدّت تک اُن گُزَشْتَہ لوگوں کا جانَشین بنا کر بھیجا گیا ہے، جنہوں نے دُنیا کی خُوش نُمائی (یعنی خوبصورتی) اور اِس کی رَونَق و بَہار کا رُخ کِیا، اُن کی عُمریں تم سے طَوِیل (لمبی) اور قَد تُم سے دَراز (لمبے) تھے اور نِشانات عظیم تھے۔ اُنہوں نے پہاڑوں کو چِیر ڈالا، پتّھر کی چٹانیں کاٹیں، شہروں میں گُھومتے رہے، زِیادہ قُوّت والے، اُن کے جِسم سُتُون کی طرح تھے۔ اِس کے باوُجُود زمانے نے جلد ہی اُن کی مُدّتوں کو لَپیٹ دیا، اُن کے نِشانات کو مِٹا دِیا۔ اُن کے گھروں کو نَیسْت و نابُود کر دیا اور اُن کے ذِکْر کو بُھلا دیا۔ اب تُم نہ اُن کو دیکھتے ہو نہ اُن کی آواز سُنتے ہو۔ وہ جُھوٹی اُمّیدوں پر خُوش، غَفلَت میں رات دِن بَسَر کرتے تھے۔ پھر تُم جانتے ہو کہ رات کے وَقْت اُن کے گھروں میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا عذاب اُترا تو صُبْح اُن میں سے اَکثر اپنے گھروں میں مُنہ کے بَل اَوندھے پڑے رِہ گئے اور جو بچ گئے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عَذاب اور ہَلاکت میں مُبتَلا ہونے والوں کے مُنْہَدَم (یعنی گِرے ہوئے) گھروں کے آثار دیکھتے رہ گئے۔ اِس میں نِشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو دَرْد ناک عَذاب سے ڈرتے ہیں اور عِبرت ہے اُن کے لئے جو دِل میں خَوفِ خُدا رکھتے ہیں اوراب اُن کے بعد تُمہاری مُدّت کَم ہے اور دُنیا عارِضی ہے اور زمانہ ایسا آگیا ہے کہ نہ عَفْو و دَرگُزر رہا اور نہ ہی نَرمی بلکہ بُرائی کی کیچڑ، باقی ماندہ (یعنی بچا ہُوا) رَنج و غَم، عبرتناک ہولناکیاں، پَچی کُچی سزاؤں کے اَثرات، فِتنوں کے سیلاب، پے درپے زَلزلوں اور بدترین جانَشینوں کا دَور دَورہ ہے۔ اُن کی بُرائیوں کی وجہ سے خشکی وتَری میں خَرابی ظاہِر ہوئی۔ پس تُم اُن کی طرح نہ ہونا جنہیں لَمبی اُمّیدوں اور لَمبی مُدّتوں نے دھوکے میں ڈال دیا اوروہ خواہِشات کے ہو کر رہ گئے۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سُوال کرتے ہیں کہ ہمیں اور تمہیں اُن لوگوں میں کردے جو اپنی نَذْر (یعنی مَنّت) کی حِفاظت کرتے ہوئے اُسے پُورا کرتے ہیں اور اپنے (حقیقی)

ٹھکانے کو پہچان کر خُود کو تیّار رکھتے ہیں۔(تاریخ دِمشق،۳۵/۲۰۸،رقم:۳۹۰۷)

مَوت ٹھہری آنے والی آئیگی جان ٹھہری جانے والی جائیگی

رُوح رَگ رَگ سے نکالی جائے گی تجھ پہ اِک دن خاک ڈالی جائے گی

قبر میں میّت اُترنی ہے ضرور جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور

اِسی طرح ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی اِنْفِرادی کوشِش اور جذبۂ اِصلاحِ اُمّت سے مُتعلّق غافلوں کو جھنجھوڑنے والی ایک اور حِکایت سُنئے، چُنانچہ

عُتبہ کا عجیب واقعہ

دعوتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ 692 صَفْحات پر مُشْتَمِل کِتاب "مُکَاشَفَةُ الْقُلُوْب" صَفْحہ نمبر 67 پر ہے کہ عُتْبَۃُ الْغُلَام (تَوبہ سے قبل) جس کی فِتْنہ انگیزی اور شَراب نوشی کی داستانیں مشہور تھیں، ایک دِن حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن بَصْری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَجْلِس میں آیا، اُس وَقْت حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن (بَصْری) رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (پارہ 27 سُوْرَۃُ الْحَدِیْد آیت نمبر 16) کی تفسیر بَیان کر رہے تھے:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پ۲۷،الحدید:۱۶) ترجَمۂ کنزالایمان: کیا اِیمان والوں کو ابھی وہ وَقْت نہ آیا کہ اُن کے دل جُھک جائیں اللہ کی یاد (کے لئے)۔

آپ (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) نے اِس آیت کی ایسی تَشْرِیح (یعنی تَفْسِیر بَیان) کی کہ لوگ رونے لگے، ایک جوان مَجْلِس میں کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا اے بندۂ مومِن! کیا مُجھ جیسا فاسِق و فاجِر بھی اگر تَوبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ قبُول فرمائے گا؟ آپ (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) نے فرمایا: ہاں، اللہ تعالیٰ تیرے گُناہوں کو (بھی) مُعاف کر دے گا، جب عُتْبَۃُ الْغُلَام نے یہ بات سُنی تو اُس کا چہرہ زَرْد (پِیلا) پڑ گیا اور کانپتے ہوئے چیخ مار کر بے ہوش ہو گیا، جب اُسے ہوش آیا تو حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن بَصْری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُس

www.dawateislami.net

کے قریب آکر یہ شِعر پڑھے (جِن کا تَرجَمہ کُچھ یُوں ہے): (1) اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نافرمان جوان! جانتا ہے نافرمانی کی سَزا کیا ہے؟، (2) نافرمانوں کے لئے پُر شور جَہَنَّم ہے اور حَشر کے دن اللہ تعالیٰ کی سَخت ناراضی ہے، (3) اگر تُو نارِ جَہَنَّم پر راضی ہے تو بے شک گُناہ کرتا رِہ، وَرنہ گُناہوں سے رُک جا، (4) تُو نے اپنے گُناہوں کے بَدلے اپنی جان کو رَہن (یعنی گِروِی) رَکھ دیا ہے، اِس کو چُھڑانے کی کوشش کر۔

عُتبہ نے پھر چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیا، جب ہوش آیا تو کہنے لگا: اے شَیخ! کیا مُجھ جیسے بَدبَخت کی ربِّ رَحیم (عَزَّوَجَلَّ) تَوبہ قبُول کرلے گا؟ آپ (رَحمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیہ) نے کہا: دَرگُزر کرنے والا رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) ظالِم بندے کی تَوبہ قبُول فرمالیتا ہے، اُس وَقت عُتبہ نے سَر اُٹھا کر رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے تین (3) دُعائیں کیں: (1) اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! اگر تُو نے میرے گُناہوں کو مُعاف اور میری تَوبہ کو قبُول کرلیا ہے تو ایسے حافِظے اور عقل سے میری عِزّت افزائی فرما کہ میں قرآنِ کریم اور عُلُومِ دِین میں سے جو کُچھ بھی سُنوں، اُسے کبھی فَراموش نہ کروں، (2) اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مُجھے ایسی آواز عِنایت فرما کہ میری قِرَأت کو سُن کر سَخت سے سَخت دِل بھی موم ہو جائے، (3) اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مُجھے رِزقِ حَلال عطا فرما اور ایسے طَریقے سے دے جس کا میں تَصَوُّر بھی نہ کر سکُوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عُتبہ کی تینوں دُعائیں قبُول فرمالیں، اُس کا حافِظہ اور فَہم و فِراسَت بڑھ گئی اور جب وہ قُرآن کی تِلاوت کرتا تو ہَر سُننے والا گُناہوں سے تائب ہو جاتا تھا اور اُس کے گھر میں ہر روز ایک پِیالہ شوربے کا اور دو 2 روٹیاں (رِزقِ حَلال سے) پہنچ جاتیں، کسی کو (بھی) مَعلُوم نہیں تھا کہ یہ کون رَکھ جاتا ہے اور عُتبہ غُلام کی ساری زِندَگی ایسا ہی ہو تا رہا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۶۷ بتغیر قلیل)

زبانِ وَلی میں وہ تاثِیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

www.dawateislami.net

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! سُنا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا حَسَن بَصْری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اَندازِ تبلیغ بھی کتنا شاندار تھا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کس قَدَر مُؤَثِّر اَنداز میں وَعْظ و نَصِیحت کے ذَرِیعے مَخلوقِ خُدا کی اِصْلاح کا عظیم فَرِیْضَہ سَر اَنجام دیا کرتے تھے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی نِگاہِ وِلایت سے ایک گُناہگار شَخْص کے باطِن کو ایسا چمکا دِیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے بھی نہ صِرْف یہ کہ دَرَجۂ وِلایت سے سَرفَراز فرمایا بلکہ وِصَال سے قَبْل عالیشان اِنعام و اِکرام سے بھی نَوازا، بَیان کردہ واقِعے میں بِالْخُصُوص اُن مُبَلِّغات کے لئے مَدَنی پھول مَوْجُود ہیں جو یہ کہتی ہیں کہ ہم نے بَیان تو کِیا مگر سُننے والوں پر اَثَر اَنداز نہیں ہُوا، یہاں کی اِسلامی بہنیں بہت سَخْت دِل ہیں اِن کے دل پر بات اَثَر نہیں کرتی ہے وغیرہ۔ یاد رکھئے! اِس قِسْم کی بات وہ ہی کرسکتی ہے جو خُود کو قابِلِ اِصْلاح تَصَوُّر نہ کرتا ہو۔ اپنے آپ کو اِصْلاح شُدہ سمجھنا یقیناً نادانی ہے۔ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسُنّت، بانیِ دَعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **"لوگوں پر (دَرْس و بَیان کا) اَثَر نہ ہو تو اُن کو سَخْت دل سمجھنے یا کہنے کی بجائے اپنے اِخْلاص کی کمی تَصَوُّر کرکے اِسْتِغْفار کریں۔"** ہمارا کام فقط دوسری اِسلامی بہنوں تک اچّھے انداز میں اِنْفِرادی کوشِش کرکے نیکی کی دَعْوَت پہنچا دینا ہے، اُن کو عَمَل کی تَوفِیق دینے والی ذات تو ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی ہے۔ لٰہذا اپنی کوشِش کا کوئی نتیجہ نہ نکلنے پر ہرگز دِل چھوٹا نہ کریں بلکہ اِسے اپنے اِخْلاص کی کمی تَصَوُّر کرتے ہوئے رِضائے اِلٰہی کے لئے اِنْفِرادی کوشِش کا سِلْسِلہ جاری رکھئے اور اللہ تعالٰی سے دُعا کرتی رہئے۔ اِس کے ساتھ ساتھ غَور کیجئے کہ مایُوسی کا شِکار ہو کر کہیں ہم شَیْطان کے وار کو کامیاب تو نہیں بنا رہے؟ نیز کیا کبھی دُنیاوِی فوائد کے حُصُول کیلئے کی جانے والی کوشِش کے ناکام ہونے پر ہم نے اُسے بھی مُکَمَّل طور پر تَرْک کیا؟ اگر جواب نَفْی میں ہو تو خُود کو سنبھالئے اور مایُوسی سے دامَن چُھڑا کر اِنْفِرادی کوشِش کا سِلْسِلہ پھر سے شُرُوع کر دیجئے۔ اے کاش! ہم سب کا ایسا ہی ذِہن بن جائے اور ہم عِشْقِ رَسُول میں ڈُوب کر خَوفِ خُداوَندی سے لَرزتے

www.dawateislami.net

ہوئے ایسا بیان کرنے والے بن جائیں جیسا بیان ہمارے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں۔ یہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِخلاص ہی کی بَرَکت ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبانِ مُبارَک سے نکلنے والے اَلفاظ تاثیر کا تیر بن کر دِل میں اُترتے چلے جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں پچھلے گُناہوں پر نَدامت محسوس ہوتی ہے اور تَوبہ کی تَوفیق ملتی ہے، نَماز کی ادائیگی پر اِستِقامت نصیب ہوتی ہے، دِل میں نیکیوں کا شَوق بیدار ہوتا ہے اور مَدَنی قافِلوں میں سَفَر کا ذِہن بنتا ہے۔ دعوتِ اِسلامی کے آغاز سے قَبل اور بعد میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر کئی مُصِیبَتیں آئیں مگر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہِمَّت نہ ہاری بلکہ صَبْر و اِسْتِقامَت کے ساتھ ڈَٹے رہے اور تبلیغِ دِین کا اَہَم فَرِیضہ بَحُسن و خُوبی سَرانجام دیا۔ آیئے! اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دِینی خِدمات کا مُختَصَر تَعارُف سُنتے ہیں، چُنانچہ

اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دِینی خِدمات

شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَولانا ابوبِلال محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُنفَرِد اور تاریخی کام کا مُنہ بولتا ثُبُوت یہ ہے کہ اُمّت کو جن جن شُعبوں کی حاجت تھی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُن شُعبوں کو قائم کرنے میں مَصروف ہوگئے اور آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن میں سے کئی شُعبہ جات میں کام شُروع ہوچُکا ہے مثلاً مَساجِد کی تَعمیرات کیلئے **"خُدَّامُ الْمَساجِد"** حِفظ و ناظِرہ کے لئے **"مَدرَسۃُ الْمدینہ"** بالِغان کو تعلیمِ قُرآن دینے کیلئے **"مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان"** شَرْعی رَہنمائی کے لئے **"دارُ الاِفتا اہلسنّت"** عُلَما کی تیّاری کے لئے **"جامعۃُ المدینہ"** **"تَربِیتِ اِفتا"** کیلئے **"تَخَصُّص فِی الفِقہ"** اور اُمّت کو دَرپیش جدید مَسائل کے حَل کیلئے **"مجلسِ تحقیقاتِ شَرْعِیَّہ"** پیغامِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو عام کرنے اور اِصلاحی کُتُب کی فَراہمی کے لئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ"** تَصانیف و تالیفات کو شَرْعی اَغلاط سے مَحفوظ رکھنے کیلئے **"مجلسِ تَفتیشِ کُتُب و رَسائل"** رُوحانی عِلاج کیلئے **"مجلسِ مکتوباتِ و تعویذاتِ عطّارِیّہ"** اِسلامی بہنوں کو باحَیا بنانے کے لئے اُن کے **"ہفتہ وار اِجتماعات و دیگر**

مَدَنی کام "مُسلمانوں کو باعمل بنانے کیلئے **"مَدَنی اِنعامات کا تُحفہ"** اور دُنیا بھر کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کیلئے دُنیا کے کئی مُمالک میں **"مَدَنی قافلوں اور ہفتہ وار اِجتماعات"** کا مَدَنی جال بچھایا جاچُکا ہے **"گونگے بہرے، نابینا اِسلامی بھائیوں اور جیلوں میں قیدیوں کی اِصلاح"** کے لئے مَجالِس قائم ہیں، **"مختلِف سطح کی مُشاوَرتوں کا قِیام"** اور اِس طرح سُنّتوں کی خدمت کے شُعبہ جات کو قائم فرمانے کے بعد سارا نِظام **"مرکزی مجلسِ شوریٰ"** کے سِپُرد کر دیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِن کی کارکردگی پر نظر رکھتے ہیں اور ضَرورتاً اِصلاح کے مَدَنی پُھولوں سے بھی نَوازتے ہیں۔اِس کے عِلاوہ بیانات و مَدَنی مُذاکروں اور تحریری رَسائل وکُتُب عطا فرما کر بھی مُسلمانانِ عالَم کو سُنّتوں کے سانچے میں ڈھالنے کی بھرپُور سَعی(کوشِش) فرماتے ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تحریری کاوِشوں میں سے ایک بہترین کاوِش آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف **"نیکی کی دعوت"** بھی ہے کہ جس میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت کی ضَرورت، نیکی کی دعوت کی فضیلت، نیکی کی دعوت ترک کردینے کے نُقصانات پر مُشتَمِل بہت سے اَنمول مَدَنی پُھولوں کو بَیان فرمایا ہے لہٰذا آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرمائیے، اِسے خود بھی پڑھئے اور دوسری اسلامی بہنوں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلائیے، دعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اِس کتاب کو رِیڈ(یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ(Download)اور پرنٹ آؤٹ(Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

بَیان کردہ دِینی خدمات کے عِلاوہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنی اِنفرادی عِبادات کو قائم رکھنا جس میں فرائض کی پابندی، نوافل مثلاً تہجُّد، اِشراق وچاشت و اَوّابین کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سال کا اَکثر حِصّہ روزے رکھنے میں اِستِقامت، تلاوتِ قرآن، سُنّتوں اور مُستحبّات پر عمل اپنی مثال آپ ہے۔

ہیں شریعت اور طریقت کی حَسیں تصویر جو　　زُہد و تقویٰ کے نظارے حضرتِ عطّار ہیں

یاد رہے! اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عظیم دِینی خِدمات کی دُھوم نہ صِرف بَرِّصغیر پاک و ہِند

میں ہے بلکہ اِن خِدمات کا چرچا"دعوتِ اِسلامی"کی صُورت میں دُنیا کے کَم و بیش 200 سے زائد مُمالِک میں سُنائی دے رہا ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مُخْلِصانہ دِینی خِدمات نے عُلَمائے کِرام کو بھی اِس قدر مُتَأَثِّر کیا کہ اُنہوں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اِس عظیم کام کا بیڑا اُٹھانے پر دِل کی گہرائیوں سے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے لئے تعریفی کَلِمات اِرشاد فرمائے۔ آیئے! دو(2) مشہور عُلَمائے کِرام کے تاثرات سُنتے ہیں چنانچہ

﴿1﴾ شَرَفِ مِلَّت، اُستاذُ الْعُلَما حضرت علّامہ مَولانا محمّد عَبدُالحکیم شَرَف قادِری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: حدیث شریف میں ہے: مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ بَعْدَ مَا اُمِیْتَتْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ یعنی جس شَخْص نے ہماری ایسی سُنّت کو رائج کیا جسے ترک کر دِیا گیا ہو اُس کیلئے سو(100) شہیدوں کا ثواب ہے۔ اِس حدیثِ مُبارک کی روشنی میں اندازہ کیجئے کہ اَمیرِ دعوتِ اِسلامی حضرت مَولانا محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دعوتِ اِسلامی کے مُبلِّغین کو کتنے شہیدوں کا ثواب مِلے گا؟ جن کی مَساعیِ جمیلہ (نیک کوششوں) سے لاکھوں افراد نہ صِرف نمازی بن گئے ہیں بلکہ سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عَمَل پیرا ہوگئے، اِس کامیابی میں جہاں حضرت اَمیرِ دعوتِ اِسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شب و روز کوششوں اور اُن کے بیانات کا دَخْل ہے وہاں فَیضانِ سُنّت کا بھی بڑا عَمَل دَخْل ہے، فَیضانِ سُنّت فقیر کے اندازے کے مُطابِق پاکستان میں سب سے زِیادہ شائع ہونے والی کِتاب ہے۔ (تذکرۂ امیر اہلسنت (قسط اول)، ص ۳۲ بتغیر قلیل)

﴿2﴾ مَرکزِ عِلْم وعِرفان، جامعہ نِظامیہ رَضَوِیہ مرکز الاَوْلیا لاہور پاکستان اور رضا فاؤنڈیشن کے بانی وناظِمِ اَعلیٰ، مُحسِنِ اَہلسُنّت، مُفتیِ اَعظم پاکستان اور اُستاذُ العُلَماء، حضرت علّامہ مَولانا مُفتی محمّد عَبدُ القَیُّوم ہزاروی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: فقیر نے خُود اُن سے ملاقات کی ہے۔ اُنھیں بے حد مُتَواضِع (یعنی عاجِزی کرنے والا)، باعَمَل، عوام کا دَرْد رکھنے والا، عُلَمائے کِرام کی تعظیم کرنے والا اور مذہبِ اِسلام

کی تَعمیر و تَرَقّی کے سِلْسِلے میں بے حد مُخْلِص پایا۔ آپ (دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) کی تحریک سے وابَستہ نوجوانوں کا سُنّتِ رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ڈھلا ہُوا سانْچا، خُود پُکار پُکار کر مَولانا کے اِخْلاص و اِسْتِقامت و مِحنَت و جِدّ و جُہد کی مُسَلْسَل خبر دے رہا ہے۔ بِلا مُبَالَغہ آپ اَہلِ سُنَّت و جَماعت کے لئے ایک قیمتی سَرمایہ ہیں۔ (فیضان مرشد، ص ۲۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! مُسلمانوں میں **"نیکی کی دَعوت"** عام کرنے کی جتنی ضَرورت آج ہے شاید پہلے کبھی نہ تھی کیونکہ آج مُسلْمانوں کی بھاری اَکْثَرِیَّت بے عَمَلی کا شِکار ہے، نیکیاں کرنا نَفْس کیلئے بے حد دُشوار اور اِرْتِکابِ گُناہ بہُت آسان ہو چُکا ہے، مَسجِدوں کی وِیرانی اور سینما گھروں اور ڈِراما گاہوں کی رَونَق، دِین کا دَرد رکھنے والوں کو آٹھ(8) آٹھ(8) آنسو رُلاتی ہے۔ مُوبائل، اِنٹَرنیٹ کا غَلَط اِسْتِعمال کرنے والوں نے گویا اپنی آنکھوں سے حَیا دھو ڈالی ہے، تکمیلِ ضَروریات و حُصُولِ سہُولیات کی حد سے زِیادہ جِدّ و جُہد نے مُسلْمانوں کی بھاری تعداد کو فِکرِ آخرت سے بِالکُل غافِل کر دیا ہے، ذرا سوچئے! جَھَنَّم میں لے جانے والے اَعمال میں مَصرُوف رہنے والوں کو جَنّت میں لے جانے والے اَعمال پر کون آمادہ کرے گا؟ ہمیں خُود ہی ایک دوسرے کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہوگی، **"نیکی کی دَعوَت"** کا جَذبہ بڑھانا ہوگا، لہٰذا اِنْفِرادی کوشِش کو اپنی عادت بنائیے کیونکہ نیکی کی دَعوَت میں اِنْفِرادی کوشِش کا بہُت اَہَم کِردار ہے۔ آیئے! اب ہم سُنتے ہیں کہ اِنْفِرادی کوشِش کسے کہتے ہیں اور تبلیغِ دِین کی اِشاعَت و تَروِیج میں اِس کی کیا اَہمِیَّت ہے چُنانچہ

اِنْفِرادی کوشِش کی تعریف

”چند (مثلاً ایک (1)، دو (2) یا تین (3)) اِسلامی بہنوں کو الگ سے نیکی کی دَعوت دینے (یعنی اُنہیں سمجھانے) کو اِنْفِرادی کوشِش کہتے ہیں۔“ (انفرادی کوشش، ص ۲۱)

اِنْفِرادی کوشِش کی اَہمیَّت

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابو بلال محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **”دعوتِ اِسلامی کا 99.9% کام اِنْفِرادی کوشِش کے ذریعے ہی مُمکِن ہے۔“** (انفرادی کوشش، ص ۲۲) مزید فرماتے ہیں کہ اپنا تَجرِبہ یِہی ہے کہ اِجتِماعی طور پر ہونے والے بَیانات بارہا سُننے کے باوُجُود جن اسلامی بھائیوں میں تبدیلی نہیں آتی، تھوڑی سی اِنْفِرادی کوشِش اُن کو بدَل کر رَکھ دیتی ہے۔ نیکی کی دَعوت کے مَدَنی کام میں اِنْفِرادی کوشِش کا ایک مُنفَرِد مَقام ہے۔ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے تبلیغِ دِین کیلئے جہاں اِجتِماعی کوشِشیں فرمائی ہیں وہاں اِنْفِرادی کوشِش بھی کی ہے اور ایک ایک کے پاس جا کر بھی اِسلام کا پیغام دیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِنْفِرادی کوشِش جیسے پاکیزہ عَمَل کے نتیجے میں ہمیں بے شمار دُنیوی واُخرَوِی فَضائل و بَرَکات بھی حاصِل ہوں گے۔ آیئے! بَطورِ تَرغیب 3 فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِن کی شُرُوحات کے ساتھ سُنئے اور اپنے اندر اِنْفِرادی کوشِش کا جَذبہ بیدار کرنے کی کوشِش کیجئے:

﴿1﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قَسَم! اگر اللہ تعالیٰ تُمہارے ذَرِیعے کسی ایک کو بھی ہِدایت دے دے تو یہ تُمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر ہے۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابن طالب، ص ۱۳۱۱، حدیث: ۲۴۰۶) حضرت سَیِّدُنا علّامہ یَحیٰی بن شَرَف نَوَوِی (نَ، وَ، وِی) رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سُرخ اُونٹ اَہلِ عَرَب کا بیش قیمت (قیمتی) مال سمجھا جاتا تھا، اِس لئے ضَرْبُ الْمَثَل یعنی کہاوت کے طور پر سُرخ اُونٹوں کا ذِکر کیا گیا، اُخرَوِی اُمُور کو دُنیوی چیزوں سے تَشْبِیہ یعنی مِثال دینا صِرف

سمجھانے کیلئے ہے، وَرْنہ حقیقت یہی ہے کہ ہمیشہ باقی رہنے والی آخِرت کا ایک ذَرّہ بھی دُنیا اور اِس جیسی جِتنی دُنیائیں تصَوُّر کی جاسکیں اُن سب سے بِہتر ہے۔ (شرح نووی، فضائل علی بن ابی طالب، الجزء ۸، ۱۵ /۱۷۸ ملخصاً)

﴿2﴾ جو نیکی کی راہ دِکھلائے تو اُس کے لئے نیکی کرنے والے کی طرح ثَواب ہے۔ (مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل اعانۃ الغازی... الخ، ص ۱۰۵۰، حدیث: ۱۸۹۳) مُفَسّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی اَحمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (یعنی) نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مَشْوَرہ دینے والا سب ثَواب کے مُسْتَحِق (یعنی حقدار) ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۹۴)

﴿3﴾ جس نے ہِدایت وبَھلائی کی دَعوت دی تو اُسے اِس بھلائی کی پَیرَوِی کرنے والوں کے برابر ثَواب مِلے گا (اور) اُن کے اَجر میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی اور جس نے گُمراہی کی دَعوت دی اُسے اُس گُمراہی کی پَیرَوِی کرنے والوں کے برابر گُناہ ہوگا (اور) اُن کے گُناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (مسلم، کتاب العلم، باب من سن حسنۃ... الخ، ص ۱۴۳۸، حدیث: ۲۶۷۴) مُفَسّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی اَحمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کسی کی تبلیغ سے ایک لاکھ (100،000) نمازی بنیں تو اُس مُبَلِّغ کو ہر وَقْت ایک لاکھ (100،000) نمازوں کا ثَواب (عطا) ہوگا اور اُن نمازیوں کو اپنی اپنی نمازوں کا ثَواب، اِس سے مَعلُوم ہُوا کہ حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا ثَواب مَخْلُوق کے اندازے سے وَراء (یعنی دُور) ہے۔ ربّ (عَزَّوَجَلَّ) فرماتا ہے: وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍۚ(۳) (پ ۲۹، القلم: ۳) (ترجَمۂ کنزُالایمان: اور ضَرور تمہارے لئے بے اِنتہا ثَواب ہے) ایسے ہی وہ مُصَنِّفِین جن کی کِتابوں سے لوگ ہِدایت پارہے ہیں قِیامت تک لاکھوں کا ثَواب اُنہیں پہنچتا رہے گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۶۰)

اِس طرح پھیلے نیکی کی دَعوت کہ نیک ہو
ہر ایک چھوٹا اور بڑا یا ربِّ مُصْطَفٰے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مَعلُوم ہُوا کہ نیکی کی دَعْوَت چاہے اِنْفِرادی حَیْثِیَّت سے ہو یا اِجْتِماعی طور پر، دینے والوں اور سُن کر عَمَل کرنے والوں سب کو دِین و دُنیا کی بے شُمار بَرَکتیں اور بَھلائیاں نصیب ہوتی ہیں، لہٰذا نیکیوں کے حَرِیْص بن جائیے، دُوسروں کو نَمازی بنانے کی مُہِمّ تیز سے تیز تَر کر دیجئے، جنہیں نماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھائیے۔ اگر آپ کے سَبَب ایک بھی نَمازی بن گئی تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتی رہے گی اُس کی ہَر ہَر نَماز کا آپ کو بھی ثَواب مِلتا رہے گا۔ کم و بیش 72 مِنَٹ لگنے والے دعوتِ اِسلامی کے مَدْرَسۃُ المدینہ (بالغات) میں داخِلہ لے لیجئے، اِس میں خُود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دُوسروں کو بھی سِکھائیے۔ آپ سے سیکھنے والی جب جب تِلاوت کرے گی تو آپ کو بھی اُس کی تلاوت کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ آپ بھی سُنَّتوں پر عَمَل کیجئے اور دُوسروں کو بھی عَمَل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سُنَّت سِکھا دی تو اب وہ جب جب اُس سُنَّت پر عَمَل کرے گی تو آپ کو بھی اُس سُنَّت پر عَمَل کرنے والے کی طرح ثَواب مِلتا رہے گا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دَعْوَت کے ذَرِیعے اپنی اور دُوسروں کی اِصْلاح کی زور دار مُہِمّ چلاکر مُسلْمانوں کو **"نیک"** بنانے کی **"مشین"** بن جائیے

مُبَلِّغِین کیلئے نیکی کی دَعْوَت دینے کے مَدَنی پُھول

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! یہ بات ذِہن نشین رکھئے کہ کسی بھی اَہَم کام کو سَرانْجام دینے کے لئے کچھ آداب ہوتے ہیں تاکہ کام کے دوران مُمْکِنہ غَلَطیوں سے بَچا جاسکے اور وہ کام بآسانی پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے، اِسی طرح نیکی کی دَعْوَت کے اِس نیک اور اَہَم ترین کام کو بَحُسن وخُوبی سَرانْجام دینے کے بھی کچھ آداب ہیں تاکہ مُبَلِّغِین اِن آداب کی روشنی میں نیکی کی دَعْوَت کے اِس اَہَم فَرِیضے کو بَحُسن و خُوبی اَنْجام دے سکیں اور اُنہیں اپنے مَقاصِد میں نُمایاں کامیابیاں حاصل ہو۔ آیئے!

www.dawateislami.net

مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعَہ 649 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب ”حِکایتیں اور نصیحتیں“ صَفْحہ نمبر 6 سے مُبَلِّغِین کے لئے اِنْفِرادی واِجْتِماعی نیکی کی دَعْوَت کے چَند آداب پر مُشْتَمِل مَدَنی پُھول حاصِل کر کے اپنے دِل کے مَدَنی گلُدستے میں سَجانے کی کوشِش کرتے ہیں:

؟ مُبَلِّغ باعَمَل ہو کیونکہ باعَمَل کی بات جَلْد اَثر کرتی ہے، ؟ جب کسی کو نیکی کی دَعْوَت دیں (یعنی نَصِیحت کریں) تو اُس کے ساتھ مَحَبَّت سے پیش آئیں اور گُناہ کرتے دیکھیں تو نِہایَت ہی نَرْمی کے ساتھ اُسے مَنْع کریں اور بڑی مَحَبَّت کے ساتھ اُسے سمجھائیں، ؟ بے جا جذباتی نہ بنیں۔ اگر جِھڑک کر سمجھانے کی کوشِش کریں گے تو اُلٹا ضِد پیدا ہو جانے کا اَندیشہ ہے، ؟ اگر کوئی غَلَطی کر دے تو اُسے سب کے سامنے ہرگز نہ ٹوکیں۔ اِس سے آپ کی بات بے اَثر ہو جائے گی اور اُس کی دِل آزاری ہو جانے کا بھی قَوی اِمکان ہے لہٰذا مَوقَع پا کر سمجھائیں۔ حضرت سَیِّدُنا ابُو دَرْدَاء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَرْوِی ہے: جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نَصِیحت کی اُس نے اُس کو ذَلیل کر دیا اور جس نے تَنہائی میں نَصِیحت کی اُس نے اُس کو مُزَیَّن (آراستہ) کر دیا۔ (تنبیہ الغافلین، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ص ۴۹) ؟ والِدَین اپنی اَولاد کو، شوہر اپنی بیوی کو اور اُستاد اپنے شاگِرد کو ضَرُورتاً سختی سے بھی سمجھائیں تو حَرَج نہیں، ؟ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف کرنے والے مُبَلِّغ کے پاس عِلْم ہونا ضَروری ہے ورنہ کس طرح سمجھائے گا؟ اِس لئے اِسلامی کِتابوں کا مُطالَعہ کرنا ضَروری ہے۔ (عَوام مُبَلِّغِین) جِتنا کتاب میں پڑھیں یا عُلَمائے حقّہ سے سُنیں وہی بیان کریں۔ اپنی طرف سے آیات واَحادیث کی تفسیر وتَشْریح نہ کریں، مُبَلِّغ کی نِیَّت صِرف رِضائے اِلٰہی کا حُصُول اور اِسلام کی سَربُلندی ہو، ؟ مُبَلِّغ صابِر اور بُرْدبار بھی ہو، ہو سکتا ہے جس کو سمجھایا جا رہا ہے وہ بِپھر جائے یا گالی وغیرہ بک دے، مُبَلِّغ کے لئے یہ مَوقَع اِمْتحان کا ہوتا ہے، اگر دامنِ صَبْر ہاتھ سے جاتا رہا اور آپ نے بھی خُدانخواستہ غُصّے کا مُظاہَرہ کیا تو آپ بازی ہار گئے، ؟ خُوشی، غَمی اور بیماری وغیرہ کے مَواقِع پر لوگوں کے ساتھ ہَمدَردانہ رَوِیَّہ اِخْتیار کریں، ؟ لوگوں کو اُن کی نَفْسِیّات کے مُطابِق مَحَبَّت بھرے لہجے میں سمجھائیں، ؟ دَقِیق (مُشکِل) مَضامین اور پیچیدہ مسائل نہ

چھیڑیں۔ پارہ 14 سُوْرَۃُ النَّحْل آیت نمبر 125 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (پ ۱۴، النحل: ۱۲۵) ترجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔

(اور) مَنْقُول ہے: كَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ یعنی لوگوں سے اُن کی عَقْلوں کے مُطابِق کلام کرو، ✿ نیکی کی دَعْوَت دینے کی راہ میں پیش آنے والی مُشکِلات، تکالیف اور آزمائشوں کا خَنْدہ پیشانی سے اِسْتِقْبال کریں اور صَبْر واِسْتِقامَت کا پہاڑ بَن جائیں۔ ظاہِر ہے جب سَرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا راہِ خُدا میں تکالیف اُٹھانا یاد کریں گے تو ہمیں اپنی تکالیف اِس کے آگے ہیچ (کم) نظر آئیں گی، ✿ مُبَلِّغِیْن کو چاہیے کہ وہ بَحْث ومُباحَثہ میں نہ پڑیں بلکہ ایسے مَوْقَع پر عُلَمَائے حقّہ کی طرف رُجُوع کریں کہ یہ اُنہیں حضرات کا شُعْبہ ہے، اَلْبَتَّہ اپنے عقائد واَعمال میں پُخْتَہ ضَرور رہیں، ✿ والِدین یا بڑے بہن بھائی اگر خَطا کے مُرتَکِب ہوں تو ہر گز اُن پر شِدَّت نہ کریں، نِہایت ہی عاجِزی اور نَرمی کے ساتھ اِصْلاح کی دَرخواست کریں۔ اُن سے اُلجھا نہ کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اِن مَدَنی پُھولوں کے مُطابِق خُوب خُوب نیکی کی دَعْوَت کی دُھومیں مچانے کی سَعادت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَنگوٹھی پہننے کی سُنّتیں اور آداب

آیئے! شَیْخِ طَرِیْقت، اَمِیْرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "163 مَدَنی پُھول" سے انگوٹھی کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔ ✿ مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ سُلطانِ دوجہان، رَحمتِ عالَمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا۔ (بخاری، ۶۷/۴، حدیث: ۵۸۶۳) ✿ (نابالغ) لڑکے کو سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہوگا۔

(بہارِ شریعت،۳/۴۲۸،دُرِّمُختارو رَدُّالمُحتار،۵۹۸/۹)،? لوہے کی اَنگوٹھی جہنَّمیوں کا زیور ہے۔ (ترمذی، ۳/۳۰۵،حدیث:۱۷۹۲) ? مَرد کیلئے وہی اَنگوٹھی جائز ہے جو مَردوں کی اَنگوٹھی کی طرح ہو یعنی صِرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اُس میں (ایک سے زِیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچِہ وہ چاندی ہی کی ہو، مَرد کے لیے ناجائز ہے (رَدُّالمُحتار،۵۹۷/۹) ? بِغیر نگینے کی اَنگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ اَنگوٹھی نہیں چھلّا ہے، ? حُروفِ مُقَطَّعات (م۔قط۔ط۔عات) کی اَنگوٹھی پہننا جائز ہے مگر حُرُوفِ مُقَطَّعات والی اَنگوٹھی بغیر وُضُو پہننا اور چُھونا یا مُصافَحے کے وَقْت ہاتھ مِلانے والے کا اُس اَنگوٹھی کو بے وُضُو چُھو جانا جائز نہیں، ? اِسی طرح مَردوں کے لیے ایک سے زِیادہ (جائز والی) اَنگوٹھی پہننا یا (ایک یازِیادہ) چھلّے پہننا بھی ناجائز ہے کہ یہ (چھلّا) اَنگوٹھی نہیں۔ عورتیں چھلّے پہن سکتی ہیں۔ (بہارِ شریعت،۳/۴۲۸) ? چاندی کی ایک اَنگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وَزن میں ساڑھے چار ماشے (یعنی چارگرام374ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے اگرچِہ بے حاجتِ مُہر، (مگر) اِس کا تَرک (یعنی جس کو اِسٹامپ کی ضرورت نہ ہو اُس کیلئے جائز اَنگوٹھی بھی نہ پہننا) اَفْضَل ہے اور (جن کو اَنگوٹھی سے اِسٹامپ لگانی ہو اُن کے لئے) مُہر کی غَرَض سے (پہننے میں) خالی جَواز (یعنی صِرف جائز ہی) نہیں بلکہ سُنّت ہے،ہاں! یا زنانہ پَن کا سِنگار (یعنی لیڈیز اسٹائل کی ٹِیپ ٹاپ) یا اور کوئی غَرَضِ مَذمُوم (یعنی قابلِ مَذمَّت مقصد) نِیَّت میں ہو تو ایک اَنگوٹھی (ہی) کیا اِس نِیَّت سے (تو) اچّھے کپڑے پہننے بھی جائز نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ،۲۲/۱۴۱) ? چاندی کا چھلّا خاص لِباسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مَردوں کو مکروہِ (تحریمی،ناجائز و گُناہ ہے) (فتاوٰی رضویہ،۲۲/۱۳۰) ?

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "بہارِ شریعت" حِصّہ 16 (304صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالعہ فرمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3…القول البديع، الباب الثاني، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net